باب 7

گھر میں آرٹ کے اصولوں کا استعمال

گھر وہ جگہ ہے جو افرادِ کنبہ کے لیے مکانیت فراہم کرتی ہے۔ یہ جگہ ایک غار بھی ہو سکتا ہے، اور چھوٹی سی جھونپڑی یا پرشکوہ و عالیشان عمارت و محل بھی۔ مختلف ماہرین کی رائے کے مطابق گھر ایک ایسی جگہ ہے جہاں گھرانے کے سب افراد مل جل کر رہتے ہیں چنانچہ ایک معیاری، آرام دہ اور خوبصورت گھر سے مراد ایک ایسے گھر سے ہے۔ جہاں افراد کی ضروریات بخوبی پوری ہوتی ہوں اور افرادِ خانہ یعنی گھر کے چھوٹے بڑے سبھی آرام و سکون سے زندگی گزار سکتے ہوں۔ آرام دہ طریقے سے زندگی اسی وقت گزر سکتی ہے۔ جب گھر میں مختلف قسم کی ضروریات پوری کرنے کے لیے سامان، آلات و اشیاء وغیرہ موجود ہوں۔ یہی نہیں بلکہ کھیل، تفریح وغیرہ کا سامان بھی موجود ہو۔

گھر خواہ چھوٹا ہو یا بڑا، شہر میں ہو یا کسی قصبہ میں، گھر اور گھر میں موجود آسائش سے افرادِ خانہ کی امارت ظاہر ہوتی ہو یا متوسط آمدنی والے افراد یہاں بستے ہوں۔ اس ضمن میں دو اہم نکات مندرجہ ذیل ہیں۔

1۔ گھر محفوظ اور آرام دہ ہونا چاہیے۔

2۔ گھر صاف ستھرا اور خوبصورت ہونا چاہیے۔

1۔ محفوظ اور آرام دہ گھر

مکان کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ اس میں رہنے بسنے والے اپنے آپ کو ہر طرح سے محفوظ محسوس کریں۔ مثلاً سوتے جاگتے اور کام کاج کرتے ہوئے، وہ بیرونی مداخلت سے محفوظ رہیں۔ اسی طرح سے جانوروں خاص طور پر جنگلی جانوروں سے محفوظ ہوں۔ موسموں کی شدت سے بچنے کے لیے بھی گھر ایک پناہ گاہ کا کام دیتا ہے۔

غور کریں تو عظیم الشان مکان اگر خالی پڑا ہو تو اس کو گھر نہیں کہا جائے گا۔ لیکن ایسا معمولی چھوٹا سا مکان جہاں ایک خاندان رہتا ہو۔ اس کو گھر کہا جائے گا۔

افرادِ خانہ کی ضروریات اور رہن سہن کے سماجی، معاشرتی، ثقافتی تقاضوں اور کنبے کی آمدنی اور وسائل کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے ہم اپنے گھر کو زیادہ سے زیادہ محفوظ اور آرام دہ بنا سکتے ہیں۔

2۔ صاف ستھرا اور خوبصورت گھر

معاشی صورت حال کی وجہ سے یہ ممکن نہیں کہ ہر مکان ایک مثالی گھر بنایا جاسکے اور ہر گھر کی آرائش بھی مثالی ہو۔ مگر یہ ممکن ہے کہ آرائش و سجاوٹ کے اصولوں کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنے گھر کے گرد و پیش کو زیادہ سے زیادہ آرام دہ اور خوبصورت بنایا جائے۔

یہ صحیح ہے کہ چھت یا دیواروں کی حد بندی سے متعین جگہ کو گھٹایا یا بڑھایا نہیں جاسکتا لیکن اس جگہ پر رکھی ہوئی یا موجود چیزوں سے کشادگی یا تنگی کا احساس اُجاگر کیا جاسکتا ہے۔ کسی بھی جگہ کو زیادہ فعال بنانے کے لیے وہاں موجود فرنیچر، میز، کرسی، صوفہ، موڑھا، تخت پوش

وغیرہ کی ترتیب' مناسب رنگ ونمونہ کے پردے، پلنگ پوش، کھیس، دری کے استعمال اور سجاوٹی اشیاء کی طرف توجہ دینی لازمی ہے۔

آرائش خانہ کا مضمون گھر کو آرام دہ اور خوبصورت بنانے کے لیے ضروری ہے اور اس کی بنیاد اسکے خصوصی اصول اور ضروری معلومات ہیں۔ گویا کہ گھر کو آرام دہ اور خوبصورت بنانے کے لیے سوچ سمجھ کر منصوبہ بنایا جاتا ہے اور وضع شدہ آرائش کے اصولوں کو برتا جاتا ہے۔

آرائش خانہ کا بنیادی اصول یہ ہے کہ گھر کے افراد اور ان کی شخصیت کو اشیا سے زیادہ اہمیت دی جائے۔ یہ اسی صورت میں ممکن ہوسکتا ہے کہ اندرونِ خانہ کی آرائش کرتے ہوئے افراد کی ضروریات، پسند یا ناپسند کو مدِنظر رکھا جائے۔ ایسا کرنے سے سجاوٹ و چیزوں کی ترتیب افراد کے لیے مکمل آرام اور خوشی کا باعث بن سکتی ہے۔

آرائش خانہ کا دوسرا اصول یہ ہے کہ چیزوں واشیا کی مدد سے ایسا ماحول تشکیل دیا جائے جو گھر والوں کے رہن سہن کو پورا کرنے میں مددگار ثابت ہو۔ ایسا کرنے کے لیے بہت زیادہ رقم یا وسائل درکار نہیں ہوتے۔

کم خرچ بالانشین' کا محاورہ آپ نے سنا ہوگا۔ اس محاورے کو آرائش خانہ کے لیے یوں برتا جاسکتا ہے کہ خوبصورتی و آرائش کے عناصر کو سمجھتے ہوئے اصولی باتوں کو مدِنظر رکھا جائے اور ان کو اپنایا جائے۔ مثال کے طور پر ایک سستا مناسب شکل وبناوٹ کا مٹی کا پیالہ مناسب جگہ پر ایک خاص ترتیب سے رکھا جائے تو وہ خوبصورتی پیدا کرسکتا ہے۔ ڈیزائن اور آرٹ کے عناصر واصولوں کو سمجھ کر اور اپنا کر گھروں کو آرام دہ اور خوبصورت بنایا جاسکتا ہے۔ ان عناصر اور اصولوں کے بارے میں آپ اگلے ابواب میں تفصیل سے پڑھیں گی۔

ماہرین آرائش نے آرائش کے اصولوں کو وضع کرتے ہوئے سب سے زیادہ توجہ جگہ اور رقبہ کی نوعیت کی طرف دی ہے۔ یعنی جگہ تنگ ہے یا کھلی ہے۔ اس جگہ پر کتنے دروازے، کھڑکیاں یا آتش دان ہیں وغیرہ وغیرہ

فرنیچر اور اس کی ترتیب

گھر کی آرائش میں فرنیچر کو خاص اہمیت حاصل ہے۔ اس لیے اس کی ترتیب خاص توجہ کی مستحق ہے۔ فرنیچر کی ترتیب کے لیے ذیل میں دیے گئے اصول کارآمد ثابت ہوسکتے ہیں۔

1۔ کمرے کے سائز کے مطابق فرنیچر کے سائز کا تعین کرنا چاہیے۔ اگر کمرہ بڑا ہو تو اس میں استعمال کیا جانے والا فرنیچر بھی سائز میں بڑا ہونا چاہیے۔ بڑے کمرے میں درمیانہ سائز کے فرنیچر سے کمرے میں صحیح توازن محسوس ہوگا۔ لیکن بڑے سائز کے کمرے میں اگر چھوٹے سائز کا فرنیچر رکھا جائے تو کمرہ خالی اور بڑا نظر آئے گا۔

2۔ فرنیچر کی مدد سے کمرے کے ناپسندیدہ حجم کو اپنی پسند کے مطابق چھوٹا اور بڑا کیا جاسکتا ہے۔

3۔ ایک تنگ اور لمبے کمرے میں بیٹھنے اور آپس میں بات چیت کے لیے رقبے اور جگہ کو دو مختلف گروپ کی صورت میں ترتیب دیا جائے۔ اس ترتیب سے کمرے کی لمبائی ظاہری طور پر کچھ مختصر معلوم دے گی۔

4۔ بھاری اور بڑے سائز کا فرنیچر ہمیشہ دیوار کے برابر رکھنا چاہیے۔ اس ترتیب سے کمرے کے ماحول میں توازن برقرار رہتا ہے۔ اسی وجہ سے اونچی اونچی الماریاں دیوار کے برابر رکھی جاتی ہیں۔ سونے کے کمرے میں پلنگ کا سرہانہ بھی دیوار کے برابر ہونا چاہیے۔

5۔ ایک اور اصول ذہن نشین رہے کہ ٹی وی سیٹ اور ایک عدد ہلکی پھلکی سی کرسی کے علاوہ کبھی بھی فرنیچر کو کمرے میں آڑے رُخ

ترتیب نہیں دینا چاہیے۔

6۔ فرنیچر کو مختلف مشاغل اور سرگرمیوں کے لحاظ سے ترتیب دینا چاہیے۔

7۔ فرنیچر کی ترتیب اس طرح کی ہونی چاہیے کہ چلنے پھرنے میں کسی قسم کی رکاوٹ پیدا نہ ہو۔

8۔ اگر فرنیچر کمرے کی ضرورت سے زیادہ ہو تو اس میں سے چیدہ چیدہ فرنیچر کا انتخاب کریں۔

ذخیرہ کاری (Storage Space)

جدید طرزِ تعمیر اور تعمیر کے بڑھتے ہوئے اخراجات کے پیشِ نظر رہائشی مکانوں کا خریدنا اور بنانا دونوں ہی مہنگے سودے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ جدید طرز تعمیر اور چھوٹے رقبہ کی وجہ سے گھروں میں بڑے بڑے سٹور کی سہولتیں موجود نہیں ہیں۔ اس لیے دورِ جدید میں افراد اپنی ضروریات کو مختصر کرنے پر مجبور ہیں۔ مگر ان مختصر ترین ضروریات کے لیے بھی چند اشیاء استعمال کرنی پڑتی ہیں اور گھر کو منظم رکھنے کے لیے ان اشیاء کو مختلف جگہوں پر طریقے اور سلیقے سے رکھنا پڑتا ہے۔ سٹور کرنے والی اشیا میں کپڑوں سے لے کر کتابیں، باورچی خانہ سے لے کر بچوں کے کھلونے، ریکارڈ اور کیسٹ سے لے کر بجلی، پانی، سوئی گیس اور ٹیلیفون کے بل، صفائی اور باغبانی کے سامان سے لے کر کھیلوں تک کا سامان شامل ہے۔ وقت کے ساتھ ساتھ ان اشیاء میں اضافہ ہوتا رہتا ہے یا ذاتی اشیاء سے حد سے زیادہ جذباتی لگاؤ اور بعض حالتوں میں سستی بھی حائل ہوتی ہے۔ ان تمام مسائل کا حل چیزوں کو محفوظ طریقے سے رکھنے کے لیے مناسب جگہ کا انتظام ہے۔

ذخیرہ کرنے کی جگہ کا انتظام گھر کی ترتیب و آرائش کا اہم ترین پہلو ہے اور اس پر ابتدا ہی سے توجہ دینی چاہیے۔ موجودہ دور میں علیحدہ گودام کا انتظام ایک مشکل مسئلہ نظر آتا ہے۔ اس لیے یہ کوشش کرنی چاہیے کہ اس انتظام کو کمرے کے گردوپیش اور ماحول میں اس طرح سمو دیا جائے کہ یہ کمرے کے ایک ضروری اور اہم عضو کی حیثیت اختیار کر جائے۔ جہاں بھی ممکن ہو سٹور کرنے کی ایسی جگہ پیدا کی جائے جو کمرے کے ماحول اور گردوپیش کے ساتھ مکمل طور پر ہم آہنگ ہو۔ گھروں میں سٹوریج کا انتظام کرنے کے لیے چند بنیادی اور رہنما سوالات کی روشنی میں عملی قدم بہتر ثابت ہوگا۔ مثلاً

کیا ہر چیز کو الماریوں میں بند کر کے رکھنے کا ارادہ ہے یا چند ایک کو باہر رکھنا پسند کریں گی؟

کشادہ اور اونچی چھت والے کمروں میں بلند و بالا الماریاں جو کہ آج کل مقابلتاً سستی مل جاتی ہیں۔ دیوار کے ساتھ رکھی جا سکتی ہیں۔ کمرے میں اگر طاق نما جگہ یا گوشہ ہو تو اس جگہ الماری رکھی جا سکتی ہے۔ سونے کا کمرہ اگر بہت چھوٹا ہو تو الماریاں باہر راہداری میں رکھ کر کمرے میں جگہ بچائی جا سکتی ہے۔ اور اس جگہ کو کسی اور مصرف میں لایا جا سکتا ہے۔ اسی طرح پلنگ کے ساتھ الماری بنوائی جا سکتی ہے اور اگر ہو سکے تو پلنگ کے نیچے ایک دراز لگا کر اس میں چادریں، کمبل غلاف اور تکیہ وغیرہ حفاظت سے رکھے جا سکتے ہیں۔

سٹور کے انتظام کو منظم اور آسان بنانے میں چند نکات مددگار ثابت ہو سکتے ہیں۔ جو درج ذیل ہیں۔

1۔ اشیا کو استعمال کی مناسبت سے رکھا جائے

اس سلسلہ میں اگر یوں کہا جائے کہ ٹوسٹر کی مناسب جگہ کھانے کی میز یا اس کے نزدیک ہو تو بہتر ہے۔ نمک کی ضرورت باورچی خانہ میں ہوتی ہے۔ اس لیے اگر نمک کو باورچی خانے میں مناسب جگہ پر شیشی میں ڈال کر یا لیبل لگا کر رکھ دیا جائے تو سہولت

رہتی ہے۔

(i) اسی طرح چادریں، تکیے کے غلاف، کھیس وغیرہ کو سونے والے کمرے کے نزدیک کی الماریوں میں رکھنے سے سہولت رہتی ہے۔ روزمرّہ استعمال کے کپڑے اور دیگر چیزیں بھی استعمال کے لحاظ سے نزدیک ترین جگہوں پر رکھی جاسکتی ہیں۔

(ii) ساڑھیاں، سوٹ، کپڑے، دوپٹہ، سکارف، ہینڈ بیگ، رومال اور چھوٹے موٹے زیورات وغیرہ کپڑوں کی الماری میں نزدیک رکھے جائیں تاکہ تمام اشیاء بوقت ضرورت با آسانی حاصل کی جاسکیں۔ اسی طرح بچوں کے کپڑے، ان کے انڈرویئر، بنیان، رومال، موزے، یونیفارم اور دیگر ضروری اشیاء تمام کی تمام ایک دراز میں یا علیحدہ الماری میں مگر ایک ہی جگہ رکھی جائیں تاکہ بچوں کو اپنے کپڑے اور دیگر ضروری اشیا حاصل کرنے میں تکلیف نہ ہو۔

(iii) دھلائی میں استعمال ہونے والی اشیا اکٹھی ایک جگہ رکھی جائیں۔

(iv) نیپکن، ٹی کوزی اور ٹرے کور وغیرہ باورچی خانہ میں ہی ایک دراز میں رکھی جائیں تاکہ ضرورت کے وقت با آسانی مل سکیں۔

2۔ اشیا کو مناسب اونچائی پر رکھنا

روزمرہ استعمال ہونے والی اشیا کو مناسب اونچائی پر رکھنا بہتر ہے۔ مناسب اونچائی سے مراد وہ اونچائی ہے جو جسم کو تناؤ اور کھچاؤ سے محفوظ رکھے۔

3۔ اشیا کو یکجا کرنا

ایک مخصوص کام میں استعمال کی جانے والی اشیا کو ایک ہی جگہ رکھنا بہتر رہتا ہے۔ اس طرح غیر ضروری چکر نہیں لگانے پڑتے اور وقت و قوت کی بچت بھی ہوجاتی ہے۔

4۔ جلد خراب ہونے والی اشیا کو مناسب جگہ پر رکھنا

آج کل کھانے پینے کی چیزوں کو ڈیپ فریزر اور ریفریجریٹر میں رکھنے کا رواج عام ہے۔ لیکن وہ مقامات جہاں بجلی کے وسائل نہ ہوں۔ وہاں نعمت خانہ ابھی بھی بہت اہمیت کا حامل ہے۔ اس میں کھانے پینے والی اشیا کو کچھ عرصہ کے لیے رکھا جاسکتا ہے۔ مگر دودھ، گوشت اور دہی وغیرہ کو زیادہ عرصہ کے لیے نہیں رکھا جاسکتا۔ سالن کے برتن کو پانی کے تسلے میں رکھ کر سخت گرمیوں میں بھی ایک دن کے لیے محفوظ کیا جاسکتا ہے بشرطیکہ چوبیس گھنٹوں کے دوران اسے دو سے تین مرتبہ گرم کرلیا جائے۔

سوالات

1۔ گھر سے کیا مراد ہے؟

2۔ فرنیچر کی ترتیب کرتے وقت کن بنیادی نکات کو مدِ نظر رکھنا چاہیے؟

3۔ ذخیرہ کاری سے کیا مراد ہے؟ گھر کے انتظام کو منظم اور بہتر بنانے میں کون سے نکات مددگار ثابت ہو سکتے ہیں؟

4۔ دیے گئے بیانات میں ہر بیان کے نیچے ممکنہ جوابات دیے گئے ہیں۔ درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

(i) ایک خوبصورت، آرام دہ اور معیاری گھر میں پوری ہوتی ہیں۔

(1) افرادِ خانہ کی ضروریات (2) مہمانوں کی ضروریات (3) بچوں کی ضروریات

(ii) اندرونِ خانہ کی آرائش کرتے وقت مدِ نظر رکھنا چاہیے۔

(1) افراد کی ضروریات اور پسند و ناپسند کو (2) اپنی مرضی کو (3) کسی کو بھی نہیں

(iii) بھاری اور بڑے سائز کا فرنیچر رکھنا چاہیے۔

(1) درمیان میں (2) دیوار کے ساتھ (3) نہیں رکھنا چاہیے

(iv) اشیاء کو رکھا جائے

(1) استعمال کی مناسبت سے (2) مناسب اونچائی پر (3) مرضی کے مطابق

(v) روزمرہ استعمال کی اشیا کو رکھنا چاہیے۔

(1) بہت نیچے (2) مناسب اونچائی پر (3) بالکل سامنے

5۔ کالم (الف) کے ہر اندراج کا تعلق کالم (ب) کے کس اندراج سے ہے۔ درست جواب کو کالم (ج) میں تحریر کریں۔

نمبر شمار	کالم (الف)	کالم (ب)	کالم (ج)
1	گھر افرادِ خانہ کو فراہم کرتا ہے۔	رہنے کے لیے مکانیت	
2	کمرے کے ناپسندیدہ حجم کو اپنی پسند کے مطابق چھوٹا بڑا کیا جا سکتا ہے	سٹور کی سہولتیں موجود نہیں	
3	جدید طرزِ تعمیر اور چھوٹے رقبے کے وجہ سے گھروں میں	فرنیچر کی مدد سے	